از عدالتِ عظمی

نریندر ناتھ سنہا

بنام

ریاست اترپردیش اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 5 دسمبر 1995

[کے راماسوامی، فیزان ادین اور بی این کرپال، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت۔

یوپی سروس آف انجینئرز (بلڈنگز اینڈ روڈ برانچ) کلاس II (ترمیم) قاعدہ، 1969:

سنیارٹی-اسسٹنٹ انجینئر-ایگزیکٹو انجینئر کے طور پر ترقی-سنیارٹی لسٹ نے حکومت کی طرف سے منظور کردہ احکامات کے حوالے سے متنوع رائے کا اظہار کرتے ہوئے عدالت عالیہ کو چیلنج کیا-قرار پایا ہوا، رٹ پٹیشن دائر کرنے سے پہلے اپیل گزار کو حاصل ہونے والے حقوق اس کے لیے دستیاب رہیں گے۔

ریاست یوپی کے پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ میں کام کرنے والے اسسٹنس انجینئرز کی سنیارٹی لسٹ کو چیلنج کرتے ہوئے عدالت عالیہ کے سامنے تحریری درخواستیں دائر کی گئیں۔ عدالت عالیہ نے رٹ درخواستوں کا

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and integrity of this document

فیصلہ کرتے ہوئے اپنے فیصلے میں مشاہدہ کیا کہ رٹ درخواستوں میں منظور کردہ حکم رٹ درخواستیں دائر کرنے سے پہلے کی گئی کسی بھی تصدیق یا ٹھوس ترقی کو متاثر نہیں کرے گا۔ لیکن فیصلے کے حتمی پیراگراف میں یہ کہا گیا تھا کہ 29.11.1979 سے پہلے کی گئی کوئی بھی کارروائی غیر قانونی تھی۔ اپیل کنندہ کو ایڈہاک بنیاد پر 12.7.1979 پر ایگزیکٹو انجینئر کے طور پر ترقی دی گئی، اور بعد میں اسے باقاعدہ بنایا گیا اور 30.6.1980 سے مذکورہ عہدے پر تصدیق کی گئی؛ اور رٹ پٹیشن 29.9.1980 پر دائر کی گئی۔

اس عدالت نے، اپیل کنندہ کی طرف سے دائر اپیل کرنے کی خاص اجازت کی درخواست میں اجازت دیتے ہوئے، فریقین کو جمود برقرار رکھنے کی ہدایت کرتے ہوئے ایک عبوری حکم جاری کیا۔ مدعا علیہان کا مقابلہ کرنے والی زیر التواء اپیل ریٹائر ہو گئی اور عدالت نے محسوس کیا کہ اپیل میں اٹھائے گئے تنازعہ میں جانا ضروری نہیں ہے۔

اپیل کو نمٹاتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: اس عدالت کی طرف سے جاری کردہ حقائق اور عبوری ہدایات کے پیش نظر، نتیجہ یہ ہو سکتا ہے کہ اس عدالت کے ذریعے منظور کردہ حکم سے قبل اپیل کنندہ کی جو حیثیت تھی، وہ برقرار رہے گی۔

اپیل گزار کی مدت سے لے کر رٹ پٹیشن دائر کرنے کی تاریخ تک جمع ہونے والے حقوق اس کے لیے دستیاب رہیں گے، کیونکہ اس کی ترقی اور تصدیق کو منسوخ نہیں کیا گیا تھا۔ اس لیے حکومت اسی کے مطابق اپیل کنندہ کے حقوق طے کرے گی۔ [235-ب]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1157، سال 1982۔

رٹ پٹیشن نمبر 2447، سال 1980 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے فیصلے اور حکم کی تاریخ 14.1.82 سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے نارائن بی شیٹی، اے کے سنگھی اور دیو کار چترویدی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and integrity of this document

جواب دہندگان کی طرف سے انیل کمار گپتا، ٹی این سنگھ اور آر بی مشرا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اس اپیل میں اٹھائے گئے تنازعہ میں جانا ضروری نہیں ہے کیونکہ مقابلہ کرنے والے جواب دہندگان پہلے ہی سبکدوش حاصل کر چکے ہیں۔ اس عدالت نے اجازت دیتے ہوئے اور اپیل کو قبول کرتے ہوئے اس طرح کہا:

"عدالت عالیہ کے فیصلے کے نتیجے میں واپسی کے معاملے میں آج تک اپیل کے نمٹارے کے لیے موجودہ صورتحال زیر التوا ہے۔ مستقبل کی ترقیاں اپیل کے نتائج سے مشروط ہوں گی۔"

پیراگراف 46 کے پہلے حصے میں عدالت عالیہ کے فیصلے میں اس طرح کہا گیا تھا:

1982

"ہم مزید واضح کرنا چاہیں گے کہ ان رٹ درخواستوں میں منظور ہونے والا کوئی بھی حکم رٹ درخواستیں دائر کرنے سے پہلے کی گئی کسی بھی تصدیق یا ٹھوس ترقی کو متاثر نہیں کرے گا۔"

فیصلے کے حتمی پیراگراف میں ایک متضاد رائے کا اظہار کیا گیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ 29 نومبر 1979 سے پہلے کی گئی کوئی بھی کارروائی غیر قانونی تھی۔

اپیل کنندہ کی طرف سے کہا گیا ہے کہ 12 جولائی 1979 کو ایگزیکٹو انجینئر کے طور پر ان کی ترقی پر اگرچہ ابتدائی طور پر ایڈہاک بنیاد پر، انہیں 30 جون 1980 کو ایگزیکٹو انجینئر کے طور پر تصدیق اور باقاعدہ بنایا گیا تھا۔ رٹ پٹیشن کیس نمبر 2447، سال 1980 ورسن کے ذریعے دائر کیا گیا۔ متل 29 ستمبر 1980 کو۔ مذکورہ بالا حقائق کے پیش نظر اور اس عدالت کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کے پیش نظر نتیجہ یہ

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہو گا کہ جو صورتحال اپیل کنندہ نے اس عدالت کی طرف سے دوسرے سے پہلے منظور کی تھی، وہ برقرار رہے گی۔ رٹ پٹیشن دائر کرنے کی تاریخ سے پہلے اپیل گزار کو حاصل ہونے والے حقوق اس کے لیے دستیاب رہیں گے، کیونکہ اس کی ترقی اور تصدیق کو منسوخ نہیں کیا گیا تھا۔ اس لیے حکومت اسی کے مطابق اپیل کنندہ کے حقوق طے کرے گی۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document